H.H. THE NAWAB SULTAN JAHAN BEGUM G.C.I.E.
BHOPAL

رپورٹ سالانہ
ریاست بھوپال

بابت سال چہارم صدر نشینی

ہر ہائینس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ عالیہ

رئیس والا و رعظم اعلیٰ طبقہ سلطنت ہند و فرمانروائے ریاست بھوپال دام اقبالہا

من ابتدائے ہفتدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۲ ہجری لغایت شانزدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۳ھ

مطابق دوم جون سنہ ۱۹۰۴ء لغایت بست و دوم مئی سنہ ۱۹۰۵ء

مرتبۂ ظفر عمر بی۔ اے سکرٹری حضور سرکار عالیہ

(مطبوعۂ مطبع سلطانی ریاست بھوپال)

فهرست مضامین رپورٹ سالانہ ریاست بهوپال بابت سال چهارم صدر نشینی هز هائینس نواب سلطان جهان بیگم صاحبه رئیس دلاور اعظم اعلی طبقه سلطنت هند و فرمان رواے بهوپال ادا مها الله بالعز والاقبال

رپورٹ سالانہ

ریاست بھوپال

بابت سال چہارم صدرنشینی

ہر ہائینس نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ عالیہ

رئیس دلاور اعظم اعلیٰ طبقہ سلطنت ہند و فرمانروائے ریاست بھوپال ادامہا اللہ بالاقبال

من ابتدائے ہفتدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۲ ہجری لغایت شانزدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۳ھ

مطابق دوم جون سنہ ۱۹۰۴ء لغایت بست و دوم مئی سنہ ۱۹۰۵ء

مرتبۂ ظفر عمر بی۔اے سکرٹری حضور سرکار عالیہ

(مطبوعۂ مطبع سلطانی ریاست بھوپال)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اول

جنرل و پولیٹکل

ریاست بہوپال کا رقبہ چہہ ہزار آٹہہ سو انسٹہہ (٦٨٥٩) میل مربع اور مردم شماری چہہ لاکہہ پینسٹہہ ہزار نو سو اکسٹہہ (٦٦٥٩٦١) ہی منجملہ اِسکے ٨٣٩٨٨ مسلمان ہین۔ اوسط آمدنی ریاست ٢١٣٢١٥٠ روپیہ سالانہ ہے۔

ریاست کا دار الخلافت شہر بھوپال ہے جسکا عرض بلد جانب شمال معدل النہار تیئیس (۲۳) درجہ۔ پندرہ (۱۵) دقیقہ۔ تیس (۳۰) ثانیہ ہے۔ طول بلد جانب مشرق گرین ویچ ہے = ۷۷ درجہ۔ ۲۶ دقیقہ۔ ۳۰ ثانیہ ہے۔ شہر بھوپال کی آبادی چہتر ہزار پانسو اکسٹھہ (۷۶۵۶۱) ہے

فرمان روائے ریاست

۱۔ فرمان روائے ریاست۔ نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ فرمان روائے دلاور عظم اعلا طبقہ سلطنت ہند موجودہ والیۂ بھوپال کی پیدائش تباریخ بست و ہفتم ذیقعدہ سنہ ۱۲۷۴ھ مطابق نہم جولائی سنہ ۱۸۵۸ء ظہور مین آئی۔ اِسوقت انکی عمر چہل و ہفت (۴۷) سال کی ہے۔ تباریخ ہفدہم ربیع الاول سنہ ۱۳۱۹ھ مطابق چہارم جولائی سنہ ۱۹۰۱ء مسند آرائے ریاست بھوپال ہوئین

گورنمنٹ گزٹ غیر معمولی مورخہ بست وچہارم جون ۱۹۰۴ء

مین اعلان عطاے خطاب۔ جی۔سی۔آئی۔اے۔ منجانب

شہنشاہ معظم کیا گیا۔

۲ - صاحبزادگان۔ سرکار عالیہ اس لحاظ سے نہایت

خوش قسمت اور صاحب نصیب ہین کہ خداوند کریم نے اونکو

تین فرزند رینہ عطا کیے ہین۔

اس خاندان مین کئی پشت سے یہ خوشی کسی فرمان روا کو حاصل

نہ ہوئی تھی۔

۳ - صاحبزادہ اول۔ نواب محمد نصراللہ خانصاحب بہادر

ہفتدہم ذی قعدہ ۱۲۹۳ھ ہجری مطابق چہارم دسمبر ۱۸۷۶ء

کو پیدا ہوئے اور بتحریک سرکار عالیہ نوزدہم اکتوبر ۱۹۰۱ء کو

ولیعہد ریاست قرار دیے گئے۔ چونکہ کاروبار ریاست
اس کثرت سے ہین کہ سرکار عالیہ کو تمام دن اور کچھ حصہ
شب مین محنت کرکے پورا کرنا ہوتا ہے لہذا مقدمات بقایا
وغیرہ متعلقہ ڈیوڑہی سرکار قدسیہ مرحومہ جو سالہا سال
عہد سرکار خلد مکان سے بہ تعداد کثیر زیر انفصال تھے
منجملہ انکے ساڑھے تین سال مین جسقدر سرکار عالیہ کے
فیصلہ کرنے سے باقی رہے تھے اونکو طے کرنے اور تجاویز
لکھکر سرکار عالیہ کے پاس بھیجنے کا نواب محمد نصراللہ خان
صاحب بہادر کو حکم دیا گیا تاکہ اونکو تجربہ اور کام کی مشق ہو۔
مناسب عملہ اسکے انصرام کے واسطے مقرر کیا گیا۔ چنانچہ
منجملہ سات سو چھہ (۷۰۶) مقدمات کے چار سو چھبیس (۴۲۶) مقدمات طے

کر کے بعد تحریر تجویز نواب صاحب محتشم الیہ نے روبکاری سرکار عالیہ

مین بھیجے۔

بتاریخ دوم ربیع الاول ۱۳۲۳ھ ہجری مطابق ہفتم مئی ۱۹۰۵ء

نواب صاحب بہادر ممدوح کے دوسرے صاحبزادہ

محمد رفیق اللہ خان صاحب پیدا ہوے اور جملہ مراسم

عمل مین لائے گئے۔

۴۔ صاحبزادہ دوم۔ کرنل صاحبزادہ حاجی حافظ

محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر سوم نومبر ۱۸۷۸ء

مطابق ہفتم ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ ہجری کو پیدا ہوے۔

کرنل صاحب موصوف نے انتظام افواج ریاست

اپنے ہاتھہ مین لیکر ہر ہائینس کے ہاتھہ بٹائے ہین۔

سال زیر رپورٹ مین تباریخ بست و دوم ذیحجہ ۱۳۲۲ھ
صاحبزادہ محمد وحید الظفر خان صاحب پیدا ہوے اور
مراسم ضروری عمل مین لائے گئے۔

۵۔ عطاے عہدۂ کرنلی۔ بمنظوری ہز اکسلنسی وایسراے
نواب گورنر جنرل بہادر ہند صاحبزادہ حاجی حافظ
محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر کو سرکارِ عالیہ نے
چہارم رجب ۱۳۲۲ہجری مطابق پانزدہم ستمبر ۱۹۰۴ع
کو امپریل سروس ٹروپس کا کرنل متقرر کیا۔
اِس موقع پر عظیم الشان دربار منعقد کیا گیا۔ جسمین
آنریبل مسٹر بلی صاحب بہادر سابق ایجنٹ گورنر جنرل
وسط ہند و برگیڈیر جنرل بٹین صاحب بہادر و میجر

مینرس سمتھہ صاحب بہادر سابق پولٹیکل ایجنٹ خاص طور پر
مدعو کیے گئے تھے۔

۶- چھوٹی صاجزادی۔ صاجزادہ محمد حمید اللہ خان صاحب
بہادر کی پیدایش ہشتم ماہ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ ہجری
مطابق نہم ستمبر ۱۸۹۴ء کو عمل مین آئی۔
ہر ہائنیس اونکی تعلیم کی خاص طور پر بنفس نفیس نگرانی
فرماتی ہین۔ انگریزی مین تیسری ریڈر پڑہتے ہین جو قریب الاختتام
ہے۔ سید لیاقت علی ایم۔ اے۔ صاجزادہ صاحب بہادر
موصوف کے اتالیق ہین۔ کلام مجید مع اردو معنی کے
پڑھایا جاتا ہے۔ اور فارسی و حساب بہی نصاب تعلیم مین
داخل ہے۔

سفر

۷- سفر اندور- بغرض شرکت دعوت مسز بیلی-

میم صاحبہ مسٹر بیلی صاحب بہادر سابق ایجنٹ گورنر جنرل بہادر وسط ہند سرکار عالیہ تاریخ بست و پنجم شعبان ۱۳۲۲ھ ہجری اندور تشریف لے گئیں اور دو روز قیام فرما کر بست و ہشتم شعبان ۱۳۲۲ھ ہجری کو واپس بھوپال ہوئیں-

۸- سفر بمبئی- بست و نہم رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ کو سرکار عالیہ بغرض استقبال و خیر مقدم ہز اکسیلنسی لارڈ کرزن بمبئی تشریف لے گئیں اور بعد ملاقات نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند ششم شوال ۱۳۲۲ھ ہجری کو بھوپال واپس

تشریف لائین۔

۹۔ سفر اٹارسی۔ یہ معلوم کرکے کہ کلکتہ جاتے ہوے ہر اکسلنسی لیڈی کرزن صاحبہ جبل پور سے گذر فرمائینگی۔ ہر ہائینس اٹارسی جنکشن تک تشریف لے گئین۔ لیڈی صاحبہ کا بعد طویل اور خطرناک علالت کے ہندوستان واپس آنا خاص خوشی کا موقع تھا۔

سرکار عالیہ چہارم مارچ سنہ ۱۹۰۵ء کو بھوپال سے روانہ ہوئین اور اوسی روز بعد ملاقات ہر اکسلنسی واپس تشریف لائین۔

۱۰۔ دورہ سیہور۔ سرکار عالیہ یازدہم نومبر سنہ ۱۹۰۴ء کو سیہور کے دورہ پر تشریف لے گئین اور

دہات سرِراہ کا سرسری معائنہ فرمایا۔

دفتر خاص سرکار عالیہ

۱۱- **دارالانشاء**۔ فرمان روائے بھوپال کا دفتر پیشی دارالانشا کے نام سے موسوم ہے۔ حسب ہدایت سرکار عالیہ اس دفتر سے جملہ احکام عرائض اور مقدمات دیوانی وفوجداری ومال پر۔ اور افسران ریاست۔ ممبران شاہی خاندان۔ اور وزراء یعنی معین المہام ونصیر المہام ریاست کے نام بدستخط ومُہر سرکار عالیہ جاری ہوتے ہین۔ سال زیر رپورٹ مین ہر قسم کے احکامات کی تعداد جو روبکاری سرکار سے جاری ہوے اکیاون ہزار آٹھہ سو اکیاسی (۵۱۸۸۱) تھی۔

معین المہام

۱۲- معین المہام - معین المہام اول خان بہادر مولوی ممتاز علی کا زمانہ ڈیپوٹیشن ختم ہونے پر مولوی نظام الدین حسن بہادر بی - اے - بی - ایل - کی خدمات گورنمنٹ ہند سے مستعار لی گئین اور اونہون نے عہدۂ معین المہامی کا جائزہ شانزدہم ستمبر ۱۹۰۴ء کو قبل ظہر لیا -

مولوی نظام الدین حسن صاحب گورنمنٹ برطانیہ کے پُرانے اور تجربہ کار ملازم ہین - وہ ریاست حیدرآباد مین ساڑھے دس سال تک بعہدۂ ججی عدالت عالیہ خدمات انجام دے چکے ہین -

ریاست بھوپال مین مقرر ہونے کے قبل مولوی صاحب

موصوف ضلع دون علاقہ برار مین دپٹی کمشنر تھے۔ اور
اس سال مفصلات کا دورہ بہی ملک کے حالات معلوم
کرنے اور نظم و نسق سے واقف ہونے کی غرض سے کیا ہے۔

تعلقات بیرونی

۱۳ ا۔ تعلقات گورنمنٹ و ریاست ہاے۔ سال زیر رپورٹ مین گورنمنٹ ہند اور دیگر ریاست ہاے ملحقہ کے ساتھ
تعلقات نہایت دوستانہ اور قابل اطمنان رہے۔

۱۴ ا۔ تبادلہ پولٹیکل ایجنٹ بھادر۔ ماہ مارچ گذشتہ مین میجر جی سنیرس اسمتھہ صاحب بہادر۔ دی۔ سی۔ سی۔
آئی۔ اے۔ پولٹیکل ایجنٹ بھوپال چھہ مہینہ کے لیئے قائم مقام
رزیڈنٹ نیپال ہوے اور میجر سی ایچ پرچارڈ صاحب بہادر

ایجنسی کا جائزہ لیا۔

۱۵۔ دورہ پولٹیکل ایجنٹ بھادر۔	پولٹیکل ایجنٹ بہادر ریاست بھوپال نے وسط ماہ دسمبر گذشتہ پرگنہ آشٹہ اور

پرگنہ جاور کا دورہ کیا۔ اِس دورہ مین کوئی واقعہ قابل ذکر نہین۔

۱۶۔ ہز ہائنیس مہاراجہ سیندھیا او کرنل حاجی حافظ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر۔	ماہ فروری گذشتہ مین کرنل حاجی حافظ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر جو بھوپال امپریل سروس ٹروپس کے کرنل ہین باجازت و

استمزاج سرکار عالیہ و صاحب پولٹیکل ایجنٹ بھوپال مہاراجہ صاحب بہادر سیندھیا کے مہمان ہوے۔

جنہون نے کرنل صاحب بہادر کو مدعو کیا تھا تاکہ فوجی
مینوورمین شریک ہون۔ ہزہائینس مہاراجہ صاحب بہادر نے
کرنل صاحب بہادر موصوف کی نہایت خوش اخلاقی و سیر
مہمانداری کی۔

۱۷۔ رشتہ۔ خاندان رئیس کے رشتے جہانتک
ممکن ہوا ورنسل اچھی ملے خاندان ہی مین کیے جاتے ہین ج
بصورت دیگر قوم افغان کے صحیح النسب خاندان مین بعض
اوقات رشتہ کیا جاتا ہی۔ سوائے قوم افغان کے دوسری
قوم مین رشتہ نہین ہوتا۔

باب دوم

انتظام ارضی

۱۸- بندوبست- آخری بندوبست بست سالہ سنہ ۱۳۰۲ محمدی یعنی سنہ ۹۲-۱۸۹۱ء مین ختم ہوگیا تھا لیکن سنہ ۱۳۳۰ محمدی یعنی سنہ ۲-۱۹۰۱ء مین کوئی باضابطہ بندوبست عمل مین نہین آیا- لیکن بعض ضلاع مین مواضعات مختلف اوقات مین ٹپہ پر دیے گئے-

سنہ ۱۳۳۱ محمدی یعنی سنہ ۳-۱۹۰۲ء مین سرسری بندوبست پنجسالہ کیا گیا جو ۱۳۳۶ سنہ محمدی یعنی سنہ ۸-۱۹۰۷ء مین ختم ہوجائیگا بندوبست جدید کی کارروائی جاری ہے- اوراسکا نفاذ سنہ ۱۳۳۷ محمدی یا سنہ ۹-۱۹۰۸ء سے شروع ہوگا-

کاغذات کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے۔

۱۹۔ **محاصل۔** وصول مالگذاری کا کام سال زیر رپورٹ مین قابل اطمینان رہا۔ محاصل کی مقدار بمقابلہ محاصل سال گذشتہ ذیل کے تختہ سے ظاہر ہوگی۔

ضلع	مطالبہ		وصول	
	۱۹۰۳-۴	۱۹۰۴-۵	۱۹۰۳-۴	۱۹۰۴-۵
شرق	[illegible] لک [illegible] ۱۰/۳ پائی	[illegible] لک [illegible] ۳/۹ پائی	[illegible] لک [illegible] /۶	[illegible] لک [illegible] ۹/۶ پائی
غرب	[illegible] لک [illegible] ۱۱/۳ پائی	[illegible] لک [illegible] ۱۵/۳ پائی	[illegible] لک [illegible] ۳ پائی	[illegible] لک [illegible] /۷
شمال	[illegible] لک [illegible] ۳/۹ پائی	[illegible] لک [illegible] ۴/۹ پائی	[illegible] لک [illegible] ۴/۶ پائی	[illegible] لک [illegible] ۹/۶ پائی
جنوب	[illegible] لک [illegible] ۶ پائی	[illegible] لک [illegible] ۱/۳ پائی	[illegible] لک [illegible] ۵/۶ پائی	[illegible] لک [illegible] ۱۴/
میزان	[illegible] لک [illegible] ۹/۹ پائی	[illegible] لک [illegible] ۹/	[illegible] لک [illegible] ۳ پائی	[illegible] لک [illegible] ۸/

ضلع مغرب کی جمع مین مبلغ ستائیس ہزار چار سو چہتر روپیہ تین آنہ تین پائی اور ضلع جنوب کے وصول حقیقی مین مبلغ بائیس ہزار چہہ سو اونیس روپیہ چودہ آنہ بابت بقایای سال گذشتہ شامل ہین

۲۰- ترقی و تنزل ارضی- سال زیر رپورٹ مین ہر چہار اضلاع ریاست مین اٹھائیس ہزار دو سو چہتر بگہیہ کی بیشی اور چہبیس ہزار آٹہہ سو آٹہہ بگہیہ کی کمی ہوئی جس سے ایک ہزار چار سو سڑسٹہہ بگہیہ کی بیشی ہوتی ہے- اس بیشی سے سال حال مین صرف کاشتکار اور مالگذار ہی متمتع ہونگے دربار کی جمع مالیہ مین کچھہ اضافہ نہ ہوگا- علاوہ اسکے اس سال بقایا بقدر تہتر ہزار دو سو تاسی روپیہ معاف کیے گئے اور اب تک تحقیقات اور معافی کا

سلسلہ جاری ہے۔

۲۱- معافی - مبلغ دو لاکھ روپیہ بابت زر نذرانہ بندوبست سرسری جو پٹہ داروں سے واجب الوصول تھا معاف کیا گیا۔

۲۲- نئی جاگیریں - سال زیر رپورٹ میں دو دہات جمعی ایک ہزار نوسو اونسٹھہ روپیہ جاگیر میں دیے گئے اور ایک موضع جمعی دوسو سینتالیس روپیہ چھہ آنہ نو پائی اور ایک سو ایک بگھیہ آٹھہ بسوہ ارضی بوجہ نہونے کسی وارث مستحق کے ضبط ہوئی۔

۲۳- حد بندی - ریاست محمد گڈہ اور ریاست گوالیار کی حد بندی کے متعلق افسر حد بست نے درخواست کی

بهوپال کی جانب سے بهی کوئی افسر موقع پر بهیجدیا جائے تاکہ اوسکی موجودگی مین سرحدی نشان ڈالدیا جائے کیونکہ موضع شہزادپور کے حدود جو اس ریاست مین واقع ہیں مذکورهٔ بالا ریاستون سے ملحق ہین -

۲۴- آمدنی مسکرات - مسکرات اور آبکاری کی آمدنی کی میزان اکسٹھہ ہزار چارسو چهیاسٹھہ روپیہ پندرہ آنہ نو پائی ہوتی ہی - محکمہ آبکاری کی اصلاح اور تہذیب کی تجاویز سرکار عالیہ کے ملاحظہ مین پیش ہین -

باب سوم

حفاظت قانونی

۲۵- قانون - اہل اسلام کے مقدمات اِس

ریاست مین مطابق شرع محمدی کے فیصل ہوتے ہین
ضروری مذہبی مسائل مین قاضی القضاۃ ریاست سے
ہی فتویٰ لیا جاتا ہے اور جب کبھی قاضی صاحب اور
مفتی صاحب کے آرا مین اختلاف پایا جاتا ہے تو سرکار عالیہ کی
منظوری کے قبل وہ مسئلہ مجلس علما مین پیش ہوتا ہے
مقدمات اہل ہنود بموجب دھرم شاستر طے ہوتے ہین۔
قانون فوجداری و دیوانی کے ماخذ زیادہ تر ممالک
برطانیہ ہند کے قوانین ہین۔

۲۶ - مجلس مشورہ - جملہ قوانین حسب ہدایت سرکار عالیہ
اول اس مجلس مین جسمین اعلیٰ افسران ریاست شامل ہین
بحث اور غور کے لیے پیش ہوتے ہین اور بعد اتفاق

ممبران مجلس سرکار عالیہ کی خدمت مین منظوری کے لیے
ارسال کیے جاتے ہین۔

قواعد جو سال زیر رپورٹ مین پاس ہوے نقشہ نمبر ۲
مین دیے گئے ہین۔

محکمۂ جوڈیشل (دادرسی)

۲۷۔ **نظم و نسق۔** جملہ عدالتہاے دیوانی و فوجداری
زیر نگرانی و انتظام نصیر المہام ریاست ہین جنکو فرمانرواے
ریاست نے ذمہ دار بنایا ہی کہ تمام ریاست مین انتظام
دادرسی عمدگی کے ساتھہ عمل مین آئے۔

سال زیر رپورٹ کے اختتام پر مفصلۂ ذیل عدالتین تمام
ریاست مین زیر نگرانی نصیر المہام صاحب بہادر ریاست بہیلہ

(۱) نصیرالمہامی	۱
(۲) نیابت نصیرالمہامی	۱
(۳) صدرالمہامی و صدرالصدوری (ججی)	۲
(۴) معین صدرالمہامی (اسسٹنٹ ججی) و صدر امینی	۲
(۵) مجسٹریٹی شہر	۱
(۶) منصفی و جائنٹ مجسٹریٹ	۲
(۷) نظامت (عدالتہاے اضلاع)	۴
(۸) عدالتہاے تحصیل	۳۱
میزان۔	۴۴

۲۸-تعداد مقدمات- جملہ عدالتہاے ریاست مین (۱۰۵۰۴) دس ہزار پانسو چار مقدمات رجوع ہوے منجملہ اونکے

نوہزار آٹھہ سواٹھتر (۹۸۷۸) جنمین چارہزار چھہ سواٹھارہ (۴۶۱۸) دیوانی
اور پانچ ہزار دوسوساٹھہ (۵۲۶۰) فوجداری کے شامل ہین فیصل
ہوے۔ اور کُل چھہ سوچھبیس (۶۲۶) مقدمات سال تمام پر باقی تھے۔
ان اعداد کا اگر سال گذشتہ کی کارروائی سے جبکہ کُل مقدمات
فیصل شدہ کی تعداد آٹھہ ہزار پانسوترانوے (۸۵۹۳) تھی مقابلہ
کیا جائے تو ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہزار دوسوپچاس (۱۲۵۰) کی
بیشی ہے حالانکہ باقیات کی مدمین بہ نسبت سال گذشتہ
دوسودو (۲۰۲) مقدمات کی کمی ہے۔

۲۹- اپیل۔ سال زیر رپورٹ مین عدالتہاے
ماتحت کے فیصلے کے خلاف تین سوترانوے (۳۹۳) دیوانی اور
تین سوچھبیس (۳۲۶) فوجداری کے مقدمات کا اپیل مختلف عدالتون

جنمین نصیر الہامی بھی شامل ہے دائر کیا گیا۔ منجملہ تین سو (۳۹۲)
ترانوے اپیل دیوانی کے دو سو اٹھارہ (۲۱۸) مقدمات مین
عدالتہای ماتحت کا فیصلہ بحال رہا ننانوی (۹۹) منسوخ ہوئی چونتیس (۳۴) مین
ترمیم ہوئی اور بیالیس (۴۲) باقی رہی۔ اپیل فوجداری مین ایک سو (۱۶۵)
پینسٹھہ مقدمات مین عدالتہای ماتحت کا فیصلہ بحال رہا بیاسی (۸۲)
منسوخ ہوئی پینسٹھہ (۶۵) مین ترمیم کیگئی اور صرف چودہ (۱۴) باقیات مین رہے

۳۰- اپیل بعدالت خاص سرکار عالیہ — جو اپیل بعدالت سرکار عالیہ دائر ہوتے ہین اونکی سماعت خود ہر ہائینس فرماتی ہین اور اپنی روبکاری سے فیصلہ فرماتی ہین۔ خاص صورتون مین جب کسی مزید تحقیقات یا زیادہ بحث سنکر رائے قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے وہ مقدمات

اجلاس کامل (پریوی کونسل) مین بھیجدیے جاتے ہین
جہان سے مع رائے ممبران مجلس موصوفہ کے واسطے صدور
حکم اخیر کے پھر سرکار عالیہ کی روبکاری مین آتی ہین۔
اس سال سینتیس (۳۷) دیوانی اور چار (۴) فوجداری مقدمات کا
اپیل روبکاری سرکار عالیہ مین دائر ہوا منجملہ اونکے
ستائیس (۲۷) مقدمات دیوانی اور چار (۴) مقدمات فوجداری مین
فیصلہ عدالت ماتحت کا بحال رہا۔ چار (۴) کی ترمیم کی گئی
اور تین (۳) منسوخ ہوے۔ اور تین (۳) آخر سال پر فیصلہ طلب
باقی رہے۔

افواج ریاست

۳۱۔ انتظام افواج۔ سال زیر رپورٹ مین افواج ریاست

کی نگرانی صاحبزادہ حاجی حافظ کرنل محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر کو تفویض کی گئی۔ کرنل صاحب موصوف نے اپنی سرگرمی اور دلی توجہ سے فوج کی حالت کو اس قلیل عرصہ مین نہایت تعجب انگیز عمدہ حالت مین کر کے اس بات کا ثبوت دیا ہی کہ صاحبزادہ صاحب موصوف اس عمدہ کے اہم خدمات کو انجام دینے کی اعلی قابلیت رکھتے ہین۔

۳۲- جنرل بٹٹین صاحب دوم مارچ ۱۹۰۵ء کو بریگیڈیر بہادر کی. آر. اے- جنرل بٹٹین صاحب بہادر نے افواج ریاست کا معائنہ کیا اور اونکی قابلیت کی نہایت تعریف کی اور کہا کہ افواج بھوپال کی بہ نسبت

پانچ سال قبل کے جب کہ مین یہان آیا تھا نہایت ترقی کی ہی جو صاحبزادہ کرنل محمد عبید اللہ خان بہادر کی کوششون کا نتیجہ ہی۔

۳۳- افواج امپریل سروس۔ جملہ تعداد افواج امپریل سروس ٹروپس کی چار سو (۴۰۰) سوار اور دو سو (۲۷۹) اوناسی شاگرد پیشیہ وغیرہ ہین جو ریاست سے بصرف ایک لاکھ (یک لکھ) اسّی ہزار روپیہ سالانہ نوکر رکھی ہین۔

۳۴- فوجی کنٹنجنٹ- حسب معمول مبلغ ایک لاکھ (یک لک) اٹھہ ہزار روپیہ سالانہ مصارف فوج کنٹنجنٹ کے لیے چھاؤنی سیہور مین بھیجا جاتا ہے۔

۳۵- جمعیت واخراجات فوج- کل جمعیت افواج بھوپال کی منجملہ

افواج امپریل سروس کے دو ہزار چار سو چھیانوے (۲۴۹۶)
سپاہی مع شاگرد پیشہ کے ہین منجملہ اس تعداد کی چھہ سو (۶۷۹)
اوناسی امپریل سروس - اور آٹھہ سو چار (۸۰۴) باقاعدہ اور
ایک ہزار (۱۰۰۰) بیڑہ بے قاعدہ افواج مین شمار کیے جاتے
ہین - مجموعہ اخراجات افواج ریاست کا علاوہ امپریل
سروس ٹروپس اور بھوپال کنٹنجنٹ کے جسکا ذکر ضمن
(۳۳) و (۳۴) مین آچکا ہے بقدر دو لاکھہ چھبیس ہزار
چھہ سو بیالیس روپیہ تین آنہ کے ہوتا ہے -

۳۶ - سیلانہ مینوور - بھوپال لانسرز گذشتہ ایام
سرما مین افواج وسط ہند کے مینوور مین شریک
ہوئی جو امسال کیمپ سیلانہ مین واقع ہوئی اور

جسکے امپائر (منصف) جنرل سر مور کری بہادر تھی۔ سپاہ بھوپال سے دوم جنوری کو روانہ ہوئی اور ایک ماہ تک بغرض شرکت مینوور باہر رہی جنرل سر مور کری افواج بھوپال کے کام سے نہایت خوش ہوے اور مارچ پاسٹ کے وقت نہایت تعریفی الفاظ بیان کیے اور کہا کہ دوران مینوور مین بھوپال لانسرز نے بہت اچھا کام کیا اور یہ فوج میدان جنگ مین جانے کی پوری قابلیت رکھتی ہے۔ اونہون نے یہ بھی بیان کیا کہ سپاہیون کے سامنے اونکی کمانڈر کی اچھی مثال ہے۔

۳۷۔ **پولو کپ۔** اس سال بھی بھوپال لانسرز نے اپنی شہرت چوگان بازی کو قائم رکھا اور مارچ گذشتہ کے

ٹورنامینٹ مین جو بمقام ناگپور منعقد ہوا تھا اور جس مین
انگریزی افواج کے چوگان باز شامل تھے ہرہائنیس کا
عطیہ کپ حاصل کیا۔

۳۸- تقرر ملٹیری سکرٹری۔ اتبک محکمہ افواج کے متعلق کوئی علٰحدہ سکرٹری نتھا جو فرمان روائے
ریاست کو فوجی انتظام مین صلاح و مشورہ سے مدد
دیسکتا اس لیے سرکار عالیہ نے عہدہ ملٹیری سکرٹری
قائم کرکے ازراہ الطاف خسروانہ شیخ عبدالمعبود کپتان
امپریل سروس ٹروپس کو اس عہدہ پر بمشاہرہ
دوسَو روپیہ ماہوار مقرر فرمایا۔

۳۹- فوجی مدرسہ۔ افواج ریاست کے ساتھہ

جو ذاتی دلچسپی سرکار عالیہ کو ہے اوس کا ثبوت
اس بات سے ہوسکتا ہے کہ سرکار عالیہ نے بست وششم
ماہ ستمبر ۱۹۰۸ء کو ملیٹری اسکول کی بنیاد ڈالی۔ جو لڑکے
فوج مین داخل ہونا چاہتے ہین اونکو اول فوجی تعلیم
وتربیت اِس درسگاہ مین دیجاتی ہے۔ اسکول کا انتظام
زیر نگرانی قائم مقام میربخشی کے ہے۔

پولیس

۴۰۔ **نظم ونسق**۔ موجودہ فرمان رواے بھوپال نے
اس خیال سے کہ رعایا کی امن وآسائش ایک حد تک
پولیس کے عمدہ انتظام پر منحصر ہے۔ اس محکمہ کو ازسر نو
ترتیب دیکر اوسکی نگرانی نصیر المہام صاحب بہادر

ریاست کے سپرد فرمائی - پولیس کا کارکن افسر

منتظم پولیس ہے - پولیس ریاست مین جملہ دو ہزار (۲۰۶۰)

ساٹھہ سپاہی اور افسر شامل ہین -

۱۴ - گھوڑ چڑہی پولیس | سال زیر رپورٹ مین دوسو پچانوے (۲۹۵)

سوار اور اٹھاون (۵۸) افسر فوج ریاست سے نکالکر

جمعیت پولیس مین شامل کیے گئے تاکہ پولیس کی

کارروائی بسرعت و عجلت عمل مین آئے - پولیس کے

کام مین ترقی نظر آتی ہے - اور مجرمون اور ڈاکوؤنکی

گرفتاری مین مدد ملتی ہے - سال زیر رپورٹ مین چارسو (۴۰۰)

بندوقین پولیس کو دیگئی ہین - اور حسب حیثیت

مختلف تھانون مین تقسیم کی گئی ہین -

٤٢- نسبت پولیس به آبادی و رقبہ- | ہر ۲۹۱ میل مربع اور دو سو تراسی (۲۸۳) اشخاص کیلیے ایک پولیس مین نے خدمات انجام دین-

٤٣- مصارف پولیس | سال زیر رپورٹ مین تکدمه محکمۂ پولیس بقدر ایک لاکھہ اکیانوی ہزار نوسو دس روپیہ تھا منجملہ اوسکی ایک لاکھہ اکہتر ہزار اڑتالیس روپیہ پندرہ آنہ چھہ پائی صرف ہوا اور مبلغ بائیس ہزار آٹھہ سو اکسٹھہ روپیہ باقی رہا-

اس سال پولیس کو نئی وردی مہیا کیگئی جسکا صرفہ اونیس ہزار روپیہ ہوتا ہے

٤٤- نتیجۂ اصلاحات | جو اصلاحین سال گزشتہ سرکار عالیہ نے جاری فرمائی تھین اونکا نتیجہ نہایت اطمینان کے قابل حاصل ہوا-

پولیس کے سپاہیون کی تربیت اور تعلیم مین معتدبہ ترقی نظر آتی ہے اور لازمی قواعد کی وجہ سے اونکی تندرستی اور چستی وچالاکی مین اضافہ ہوا ہے جو منتظم پولیس کی کوشش کا نتیجہ ہے۔

٤٥- کام- پولیس نے سال زیر رپورٹ مین کل ایک (١٠٩٢) ہزار بانوے مقدمات کی تفتیش کی اور سات سو (٧٣١) اکتیس مقدمات کا کامیابی کے ساتھہ چالان کیا گیا- منجملہ مال مسروقہ جسکی مالیت اڑتالیس ہزار تین سو تین روپیہ دس آنہ تین پائی ہوتی ہی- مبلغ پچیس ہزار چھہ سو دو روپیہ پانچ آنہ نو پائی کا مال برآمد ہوا-

اس سال کل سات ڈکیتیان ریاست مین سرزد
ہوئین اور سب برآمد کی گیئین اور مجرم سزایاب ہوے۔

۴۶۔ تعلیم نشان انگشت | دو شخص اندور بغرض تعلیم
نشان انگشت ریاست کے خرچ سے بہیجے گئے تھے
بعد ختم تعلیم ریاست مین واپس آئے اور محکمہ پولیس مین
اونکا تقرر کیا گیا۔

۴۷۔ دیہی پولیس | قدیم سے اس ریاست مین
یہ رواج ہے کہ ریاست کے ہر ایک موضع مین بلاہی
مقرر رہوتا ہے جو خدمات پولیس انجام دیتا ہے۔
انگریزی علاقہ مین بجاے بلاہی کے لفظ چوکیدار
استعمال ہوتا ہے۔ بلاہی کو تنخواہ محکمہ پولیس سے

نہین دی جاتی بلکہ منجانب سرکار اوسکو بعوض خدمات
ایک قطعہ اراضی بطور معافی دیا جاتا ہی اس کے
علاوہ کاشتکار موضع بہی اوسکو ایک معین مقدار
غلہ کی دیتی ہین لیکن اب اوسکا انتظام انگریزی طریقہ پر
زیر تجویز ہے معین المہام صاحب بہادر ریاست کو
اسکی نسبت حکم دیا گیا ہے۔

(۱۲۵۶۳۳)

۴۸- مویشیون پر داغ لگانا۔ سال زیر رپورٹ مین ایک لاکہ
پچیس ہزار چہ سو تینتیس مویشی
داغدار کیے گئے۔ اس سال اس طریقہ داغ دہی
مین بہت ترقی ہوئی اور نتیجہ اچھا رہا داغ کی وجہ سے
مویشیون کی صحت خراب ہو جانے کی کوئی شکایت

نہین ہوئی بلکہ واردات سرقہ مویشی مین معقول
کمی ہوئی۔

جیل

۴۹ موقع اور عمارت۔ محبس بھوپال شہر کے باہر نہایت
عمدہ موقع پر واقع ہے میجر سی پریچارڈ پولٹیکل ایجنٹ
بھوپال نے اس سال جیل معائنہ کرکے یہ الفاظ تحریر کیے۔
محبس بھوپال بلحاظ نقشہ تعمیر اور موقع کے وسط ہندوستان
اور راجپوتانہ کی ریاستون مین جسکا مینے معائنہ کیا ہے
سب سے بہتر ہے۔ صحت بخش آب و ہوا اور عمدہ
خورونوش کے آثار قیدیون کی صورت سے نمودار
ہین۔ جیل خانہ کی ہر چیز سے عمدہ نظم و نسق کی بو آتی ہے۔

۵۰- معائنہ افسر شفاخانجات-	اڈمنسٹریٹو میڈیکل افیسر لفٹنٹ کرنل ہیرٹن- نے دوازدہم

دسمبر سنہ ۱۹۰۴ع کو جیل بہوپال کا معائنہ کیا- اور انتظام و درستی جیل کے متعلق اپنا پورا اطمینان ان الفاظ سے ظاہر کیا- کہ محبس کی ترتیب اور عمدگی انتظام سے سپرنٹنڈنٹ اور جیلر کی قابلیت کا اظہار ہوتا ہے-

۵۱- تعداد قیدیان وصرفہ-	اوسط آبادی روزانہ جیل کی سال زیر رپورٹ مین پانسو (۵۲۱)

اکیس تھے اور روزانہ صرفہ کا اوسط بقدر اسّی [illegible] روپیہ پانچ آنہ گیارہ پائی یا دو آنہ پانچ پائی فی کس رہا-

جملہ اخراجات متعلق جیل کی میزان اٹھائیس ہزار [illegible]

سات سو اونتیس روپیہ تیرہ آنہ چھہ پائی ہوتی ہے۔
جیل مین پارچہ اور دری بافی کا کام عمدہ ہوتا ہے۔
جیل کی تیار شدہ اشیا سے اس سال دو ہزار
ایک سو پینتیس روپیہ بارہ آنہ چھہ پائی آمدنی ہوئی۔

۵۲۔ رجسٹری دستاویز۔ (رجسٹری) ریاست مین رجسٹری دستاویزات
کے لیے کوئی علیحدہ محکمہ نہین ہے بلکہ یہ کام ہر
عدالت ابتدائی کے متعلق کر دیا گیا ہے۔ سال
زیر رپورٹ مین فیس رجسٹری کی آمدنی بقدر ایکہزار
ایک سو چھپتر بارہ آنہ کے ہوئی۔

جماعت انتظامیہ

۵۳۔ عام حالات۔ منجملہ دیگر اصلاحون کے جو

سرکارعالیہ کے زمانہ مین بہوپال مین رائج ہوئین -
جماعت انتظامیہ کا قیام بہی ہی - مینوسپلٹی کو
قائم ہوے ابہی پورے دو سال نہین گذرے ہین
تاہم اوسکی کارروائی نہایت قابل اطمینان اور
آیندہ کے لیے اُمید دلانے والی ہے -
شہر کی عام صفائی مین ترقی پائی جاتی ہے - اور
ممبران انجمن اوسکے کامون مین دلچسپی رکہتے ہین

۵۴ - انتظام - جماعت انتظامیہ کی اونتالیس (۳۹) اراکین ہین ایک صدر انجمن ایک نائب صدر انجمن ایک تنخواہ دار سکرٹری اوسکے عہدہ دار ہین -

۵۵ - انعقاد اجلاس سال زیر رپورٹ مین کل تیئیس (۲۳)

عام اور (۶) چھپہ خاص اجلاس ممبران کمیٹی کے منعقد ہوے اور اوسط حاضری ممبران بارہ (۱۲) فی جلسہ ہے۔

۵۶۔ آمدنی و اخراجات۔ فی الحال شہر بھوپال مین کسی قسم کا ٹکس نہین لیا جاتا جس سے عام طور پر علاقہ جات برطانیہ مین مینوسپلیٹیون کو معقول آمدنی ہوتی ہے۔ سائر اور چنگی کی آمدنی بھی ایک دوسرے محکمہ کے سپرد ہے۔ اور اس لیے ذرائع آمدنی صرف اس قسم کی رقوم جیسے فیس لائسنس یکہ و گاڑی فروخت کھاد محصول نزول وغیرہ پر منحصر ہین۔

جنکی میزان اس سال بقدر مبلغ ایکہزار نوسو چھیالیس روپیہ چودہ آنہ کی ہوئی۔

اخراجات مینوسپلٹی کے لیے سرکاری خزانہ سے
روپیہ دیا جاتا ہے۔ سال زیر رپورٹ مین بکدمہ
جماعت انتظامیہ بقدر پچاس ہزار سات سو
پینتالیس روپیہ گیارہ آنہ چھہ پائی کے تھا منجملہ
اوسکے چالیس ہزار تین سو بیالیس روپیہ ایک آنہ
صرف ہوا۔

باب چہارم

محاصل اور تقسیم

۵۷- **موسم اور فصل**- سال زیر رپورٹ مین بارش کی
مقدار اوسط سے کم تھی ۷۱ر۲۹- انچہ بارش
بمقابلہ ۴۱ر۳۸- انچہ سال گزشتہ درج رجسٹر

پائی گئی۔ چونکہ دہان کی کاشت کے لیے زیادہ پانی کی
ضرورت ہوتی ہے۔ اسلیے دہان کی حالت اچھی
نہ رہی۔

۵۸۔ **تُساری نقصان**۔ فروری گذشتہ کی غیر معمولی
تسار کی وجہ سے فصل ربیع کو بقدر چھہ آنہ فی روپیہ
نقصان پہونچا۔ گندم۔ افیون۔ مٹر۔ ارہر۔ اور
چنے کی کاشت خراب ہوگئی۔

۵۹۔ **نرخ غلہ**۔ غلہ خوردنی کا نرخ سال زیر
رپورٹ مین اوسط درجہ کا رہا جیسا کہ مفصل ذیل
تختہ کے معائنہ سے ظاہر ہوگا۔

نمبر شمار	نام غلہ	شرح سیر فی روپیہ	کیفیت
۱	گندم	تیرہ (۱۳) سیر فی روپیہ	نوٹ
۲	جوار	۲۳ "	بھوپال کا سیر وزنمین ترانوے (۹۳) تولہ چار (۴) ماشہ کا ہوتا ہے۔
۳	مکا	۲۳ "	
۴	چنا	۱۹ "	
۵	دال ماش و مونگ وغیرہ	۲۱ "	

۶۰- مزدور اور چارہ- مزدور اور چارہ مویشیان بکثرت دستیاب ہوا- قلی کی اوسط مزدوری دو آنہ یومیہ اور راج- نجار کی پانچ آنہ یومیہ تھی-

۶۱- محکمۂ جنگلات- ریاست بھوپال مین بکثرت جنگل

اور اُفتادہ زمین پائی جاتی ہے۔ جنکی آمدنی سے
محاصل ریاست مین معتدبہ اضافہ ہوسکتا ہے
لیکن اب تک صیغہ جنگلات کا نظم و نسق خراب
حالت مین رہا ہے۔ سرکار عالیہ اب محکمہ جنگلات کی
جانب متوجہ ہوئی ہین اور نئی تجاویز اور اصلاحات پر
غور ہو رہا ہے جو بعد منظوری ہر ہائنیس نافذ ہونگی۔
سال زیر رپورٹ مین قانون جنگل نمبر ۵ مشورہ سے
پاس ہو کر منظور ہوا۔ کاشتکارون کو اجازت
دی گئی کہ جو درخت سرکاری اونکے اراضی
مقبوضہ مین واقع ہون اونکو وہ اپنے استعمال
اور آرام کے لئے کاٹ سکتے ہین۔

۶۲- حالت رعایا- سالہاے ماسبق مین جو مصیبت
اور افلاس رعایا پر بوجہ مسلسل قحط سالیون کے
وارد ہوا اوس سے رعایا بتدریج نجات
پا رہی ہے۔ منحوس مرض طاعون کی استیصال مین
خاص کوشش کی گئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ رعایا کے
امن اور اطمینان مین کسی قسم کا خلل واقع نہ ہوا
اور تجارتی وصنعتی کاروبار جو زمانہ طاعون مین
عام طور پر متنزلزل ہو جاتے ہین۔ عمدگی کے ساتھہ
جاری رہے۔ تعداد اموات شہر بھوپال مین
جو کمی بمقابلہ سال گذشتہ نظر آتی ہے یعنی چار ہزار (۴۶۸۸)
چھہ سو اٹھاسی سے اموات کی تعداد کم ہو کر ایکہزار (۱۲۱۵)

دوسو پندرہ رہگئے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ عام رعایا
کی صحت و تندرستی بہت عمدہ رہی۔

۶۳- **تعمیرات عامہ**- شہر بہوپال مین پانی بصرف کثیر
بذریعہ نل کے مہیا کیا جاتا ہے۔ اور کسی قسم کا ٹکس
رعایا سے نہین لیا جاتا۔ مرمت عمارتہای سرکاری
شہر و مفصل مثل تہانہ تحصیل و چوکیان وغیرہ
جاری ہی - سال زیر رپورٹ مین تعمیرات پر
مبلغ اکیانوے ہزار آٹھہ روپیہ سات آنہ چہہ پائی
صرف ہوا۔ اور مفصلات کی سڑکون اور ڈاک
بنگلون وغیرہ پر ... روپیہ صرف ہوا۔
مفصلات کی سڑکین اور تعمیرات اور شہر بہوپال کا

واٹرورکس (کارخانہ آب رسانی) مسٹر کوک انجنیر ریاست کی زیر نگرانی ہے۔

۶۴- پوسٹ آفس - محکمہ ڈاک خانجات کی کارروائی سال زیر رپورٹ مین قابل اطمینان رہی اس صیغہ کی آمدنی (بشمول محصول خطوط سرکاری جو سال گذشتہ کی رپورٹ مین بمد آمدنی شامل نہ تہا) سال زیر رپورٹ مین چونتیس ہزار ایک سوبیس روپیہ سات آنہ چھہ پائی ہوئی۔

اخراجات محکمہ مین اضافہ ہوا یعنی تیرہ ہزار تین سواٹھائیس روپیہ تین آنہ تین پائی سے چودہ ہزار اٹھاسی روپیہ دس آنہ چھہ پائی ہوگیا۔

۶۵- ٹکسال- ریاست بہوپال مین گورنمنٹ ہند کا سکہ جاری ہی- ریاست کا کوئی علیحدہ دارالضرب نہین ہے-

باب پنجم

آمدنی واخراجات

۶۶- آمدنی واخراجات سال زیر رپورٹ مین ہر قسم کی آمدنی کی میزان مبلغ ستائیس لاکھہ اوناسی ہزار اٹھتیس روپیہ اور اخراجات مبلغ چھبیس لاکھہ چھبیس ہزار تین سو اٹہتر روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی بمقابلہ مبلغ بائیس لاکھہ سترہ ہزار سات سو آٹھہ روپیہ تیرہ آنہ آٹھہ پائی سال گذشتہ کے ہوئی- اس بیشی کی وجہ

ایک حد تک متعدد سفر سرکار عالیہ و اخراجات تقریبات مثل ولادت وغیرہ ہے۔ توفیر بابت سال زیر رپورٹ بقدر دو لاکھ ترسٹھ ہزار دو روپیہ ایک آنہ تین پائی ہوئی۔

۶۷۔ خیرات۔ سرکار عالیہ ہر سال کثیر رقم خیرات پر صرف فرماتی ہین۔ خیرات مختلف صورتوں مین کی جاتی ہے۔ بعض حاجت مندونکے وظائف بھی مقرر ہین حسب موقع غلہ اور کھانا اور نقد روپیہ محتاجون کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ سال زیر رپورٹ مین مبلغ تینتالیس ہزار سات سو دس روپیہ تین آنہ نو پائی خیرات کی مد مین صرف ہوا۔

۶۸ - پنشن - سال زیر رپورٹ مین پنشن
ملازمین مبلغ پانچ ہزار سات سو اٹھاسی روپیہ
تین آنہ کا اضافہ ہوکر کل میزان زر پنشن جو امسال
ملازمین ریاست کو دی گئی - ایک لاکھ چھہتر ہزار
چھہ سو چھہ روپیہ چار آنہ پانچ پائی ہوتی ہے -

باب ششم

شفاخانجات

۶۹ - عام حالات - ریاست بھوپال مین کل بیالیس (۴۲)
شفاخانجات ہین جہان مریضون کا علاج کیا جاتا ہے
منجملہ اونکے سینتیس (۳۷) یونانی ہین مریضان اندرونی
کی تعداد سال زیر رپورٹ مین صرف سات سو اکہتر (۷۷۱) تہی

لیکن عام طور پر مریض شفا خانہ سے دوا حاصل
کر کے اپنے مکانون کو چلے جاتے ہین۔ ایسے
مریضون کی تعداد ایک لاکھہ پچیس ہزار نوسو سولہ تھی (۱۲۵۹۱۶)
شفاخانون سے ہر مذہب اور ہر فرقہ کے لوگ
دوا حاصل کرتے ہین اور بلا کسی تعصب کے
علاج کراتے ہین اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ
شفاخانجات کو مقبولیت کا درجہ حاصل ہے۔ اخراجات
شفاخانہ کی مقدار مبلغ گیارہ ہزار آٹھہ سو سینتیس روپیہ
تیرہ آنہ چھہ پائی تھی۔ جملہ شفاخانون مین چار ہزار (۴۱۶۲)
ایک سو باسٹھہ مریضون پر عمل جراحی کیا گیا۔

۷۰۔ شفاخانہ نسوان | سال زیر رپورٹ مین

لیڈی لینسڈون ہسپتال کا کام نہایت عمدہ رہا
اس شفاخانہ کی مہتممہ مس بلانگ ہین جنکی محنت سے
شفاخانہ نسوان مین نہایت ترقی ہوئی مریضونکی
تعداد آٹھہ ہزار (۸۳۵۰) تین سو پچاس تھی منجملہ اس کے
تین (۳۱۶) سو سولہہ اندرونی مریض تھے۔

۱۷- ولادت و وفات شہر بھوپال۔ سال زیر رپورٹ مین ولادت مین زیادتی اور وفات مین
بہت کمی نظر آتی ہے۔ اس سال ولادت کی تعداد
ایک (۱۸۰۶) ہزار آٹھہ سو چھہ۔ بمقابلہ ایک ہزار (۱۲۱۵) دو سو پندرہ
سال گذشتہ کے ہی اور تعداد وفات ایکہزار (۱۲۲۸) دو سو
اٹھائیس بمقابلہ (۴۶۶۸) چار ہزار چھہ سو اڑسٹھہ۔ اموات کی

تعداد مین جو تعجب انگیز فرق نظر آتا ہے۔ اسکا سبب
یہ ہے کہ امسال شہر بھوپال طاعون سے بالکل
محفوظ رہا۔

۲۷۔ طاعون۔ نہایت خوشی کے ساتھہ اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے۔ کہ سال زیر رپورٹ مین
طاعون سے شہر بھوپال مین اموات وقوع مین
نہین آئین منجملہ مریضان سال گذشتہ ایک سو پچہتر (۱۷۵)
آدمی فوت ہوئے۔ بعض دیہون مین طاعون کی
شکایت سنی گئی چنانچہ فوراً ضروری ہدایات
جاری کی گئین اور حفظان صحت کا معقول انتظام
کیا گیا۔

۷۳- ٹیکہ چیچک - سال زیر رپورٹ مین ٹیکہ چیچک کی تعداد چھبیس ہزار ایک سو اٹھہتر تھی بمقابلہ (۲۶۱۷۸) سال گذشتہ کے تین ہزار سینتیس کی بیشی رہی- (۳۰۳۷)

۷۴- دوکان ادویہ یونانی - اس خیال سے کہ عوام کو اعلی قسم کی یونانی ادویہ دستیاب ہوسکین سرکار عالیہ نے مبلغ ایکہزار (الف) روپیہ عنایت فرمایا تاکہ یونانی ادویہ کی دوکان قائم کی جاے-

باب ہفتم
سر رشتہ تعلیم
عام واقعات

۷۵- سرکار عالیہ کی تعلیم کے ساتھہ دلچسپی۔

ہر ہائینس کو تعلیم کے ساتھہ نہایت دلچسپی ہی صدر نشینی سرکار عالیہ کے بعد سے تعلیم مین معقول ترقی ہوئی ہے سرکار خلد مکانی وفات کے وقت سنہ ۱۹۰۱ء مین ایسے طلبہ کی تعداد جو سرکاری مدارس مین تعلیم پاتے تھے صرف دو ہزار دو سو چوہتر (۲۲۷۴) تھی لیکن سال زیر رپورٹ مین طلبہ کی تعداد تین ہزار چار سو اکیاون (۳۴۵۱) ہے۔

۷۶- تقرر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم۔

سب سے ضروری اصلاح جو اس سال سررشتہ تعلیم مین

کی گئی وہ یہ ہے کہ ایک ڈائرکٹر کے سپرد کیا گیا
مولوی عبد الغفور شہباز ڈائرکٹر متقرر ہوئی ہین
حال مین اس محکمہ کی تہذیب و اصلاح بطرز
مناسب شروع کی گئی ہے دیہاتی مکاتب کا
معائنہ باضابطہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم کا مسئلہ
ایسا ہی کہ جو جدید اصلاحین اوسمین کی گئی ہین
اونکا نتیجہ کچھہ عرصہ کے بعد معلوم ہو سکے گا۔

مدارس ذکور

۷۷۔ مدرسہ سلیمانیہ۔ یہ مدرسہ بھوپال کا قدیمی
مدرسہ ہی اور سات (۷۰۰) سو طلبہ اوس مین تعلیم
پاتے ہین۔ عربی علم ادب۔ فقہ حدیث وغیرہ کی

تعلیم دیجاتی ہے۔ غریب طلبہ کی وظائف سے
بہی امداد کی جاتی ہے۔ اس مدرسہ کی ایک شاخ
فارسی تعلیم کے لیے بہی مخصوص ہے۔ یہ مدرسہ
مع تمام شعبون کے زیر نگرانی ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم
کیا گیا ہے۔

۸۷۔ ہائی اسکول انگریزی۔ سرکار عالیہ کی کوششون کی
بدولت نئیے علوم اور انگریزی کی
جانب سے جو تنفر اہل بہوپال مین پایا جاتا تھا۔
بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔

اس وقت دوسو پچیس (۲۲۵) لڑکے انگریزی مدرسہ مین
تعلیم پاتے ہین۔ پانچ (۵) طالب علم اس سال

کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس مین شریک ہوئے تھے منجملہ اونکے تین(۳) کامیاب ہوئے جو نہایت دل خوش کن نتیجہ ہے۔ اور سال کا قابل یادگار واقعہ ہے۔

۷۹- الگزنڈرا نوبل اسکول۔ الگزنڈرا نوبل اسکول جسکا سنگ بنیاد ہفتدہم اکتوبر سنہ ۱۹۰۳ع کو رکھا گیا۔ معرض تعمیر مین ہی۔ اس عمارت کا نقشہ سر سوئنٹن جیکب کے ۔سی۔ آئی۔ ای۔ کا تجویز کیا ہوا ہے بعد تکمیل اسکول کے عمارت بھوپال کی عمارتون مین ایک عمدہ اضافہ ہوگی۔ اس اسکول مین صاحبزادہ محمد حمید اللہ خانصاحب بہادر تعلیم پائینگے۔

اور جاگیرداران اور اعلی عہدہ داران ریاست کے
بچے بہی شریک ہوسکین گے - چونکہ اسکول کی
اصل تعمیر کی تکمیل مین کچہہ عرصہ باقی ہے - اسلیے
ایک عارضی مکان مین عنقریب اسکول کی افتتاح
ہونیوالی ہے - اس اسکول کا پرنسپل ایک یورپین
جنٹلمین ہوگا - جسکی ماتحتی مین معقول تعداد لائق
ہندوستانی معلمون کی دی جائیگی -

۸۰ - مدرسہ آصفیہ طبیہ - اس اسکول کی افتتاح
سرکار عالیہ نے ایک سال قبل بیادگار صاحبزادی
آصف جہان بیگم صاحبہ فرمائی تاکہ ریاست کے
حکیم جسم انسانی کی ساخت سے واقف ہوجائین

اور اپنا مطلب زیادہ قابلیت کے ساتھہ انجام دیتے ہین

اس مدرسہ مین اکتیس (۳۱) طلبہ تعلیم پاتے ہین۔

کپتان گرانٹ صاحب بہادر ایجنسی سرجن نے

دہم ماہ مئی گذشتہ کو مدرسہ کا معائنہ کیا اور طلبہ کا

امتحان لیا اور تعلیم پر اپنا اطمینان ذیل کے الفاظ

سے ظاہر کیا۔

"جو تعلیم اس درسگاہ مین دیجاتی ہے مجھے

امید ہے کہ وہ مفید ثابت ہو گی اور ہر ہائینس کی

توقعات پوری ہونگی۔ مینے نہایت خوشی کے ساتھہ

دیکھا کہ طلبہ اور معلم اپنا کام نہایت محنت سے

انجام دیتے ہین"۔

تعلیم اناث

٨١- سرکار عالیہ کی خاص توجہ۔

سرکار عالیہ تعلیم نسوان کی بڑی قدر دان ہین اور زمانۂ موجودہ مین اوسکی ضرورت کی اہمیت بخوبی محسوس فرماتی ہین اور اوسکی ترویج مین نہایت سرگرم ہین۔ ہر ہائینس کی دلچسپی اور توجہ تعلیم نسوان کے ساتھہ ریاست بھوپال کی لڑکیون ہی تک محدود نہین ہے بلکہ اس ضروری مسئلہ کے ساتھہ عام طور پر ہمدردی رکھتی ہین۔

سال زیر رپورٹ مین ہر ہائینس نے اپنی ہمدردیکا عملی ثبوت اس طرح ظاہر فرمایا کہ مبلغ چونتیس ہزار

دوسو پچاسی روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی جسکی سالانہ آمدنی
ایکہزار دوسو روپیہ ہوتی ہے علیگڈہ کالج کے نام
وقف فرمایا تاکہ یہ روپیہ استانیون کے اسکول
مین جو عنقریب علیگڈہ مین قائم ہونیوالا ہے
صرف کیا جائے -

۲۸- وکٹوریہ گرل سکول | یہ اسکول عام قبولیت اختیار
کرتا جاتا ہے - اور سال زیر رپورٹ مین اس
مدرسہ نے معقول ترقی حاصل کی ہے - لڑکیونکی
تعداد بمقابلہ سال گذشتہ ترسیٹھہ (٦٣) سے ایک سو پچاس (١٥٠) تک
پہونچگئی - جنمین ہر مذہب اور فرقہ کی لڑکیان شامل
ہین - مسنز اسکل تہارب جو اسکول کی مہتممہ ہین حسب دستور

سرگرمی کے ساتھہ اپنے فرائض انجام دیتی ہین۔
لڑکیون کو لکھنا پڑھنا۔کشیدہ کاری۔ وغیرہ
سکھائی جاتی ہے۔مسلمان لڑکیون کے نصاب مین
قرآن شریف کی تلاوت اور ضروری مذہبی تعلیم
داخل ہے۔ دسمبر گذشتہ مین اس مدرسہ کی لڑکیون نے
بعض اشیا تیار کرکے محمڈن ایجوکیشنل کانفرس کے
اجلاس منعقدہ لکھنو کی نمائش مین رکھی تھین۔اور
کئے اشیاء پر انعامات حاصل کیے۔

۸۳۔ مدرسہ سلطانیہ۔ اس مدرسہ کو سرکار عالیہ نے
اس غرض سے قائم کیا ہے تاکہ جاگیرداران اور
اعلی عہدہ داران ریاست کی لڑکیان اس مین تعلیم حاصل کرین

یہ مدرسہ ایک وسیع عمارت مین جو محل سے ملحق ہے قائم کیا گیا ہے اور اس لیے سرکار عالیہ کو بنفس نفیس اوسکی نگرانی اور معائنہ کا موقع بخوبی حاصل ہے۔ مدرسہ مین پردہ کا نہایت عمدہ انتظام ہے۔ سرکار کی جانب سے متعدد گاڑیان پردہ دار لڑکیون کو اونکے مکان سے لانے اور پہونچانیکے لیے مقرر ہین۔ لکھنا۔ پڑہنا۔ حساب۔ کتاب۔ کشیدہ کاری کلام مجید مع اُردو ترجمہ۔ اور ضروری مذہبی کتابین نصاب تعلیم مین داخل ہین۔

اس مدرسہ مین ایک سَو سات (۱۰۷) لڑکیان زیر تعلیم ہین۔

۸۴ - مدرسہ صنعت و حرفت اُناث۔ اِس مدرسہ مین بیوہ اور محتاج عورتین تعلیم پاتی ہین
تاکہ کوئی ہنر سیکھہ کر وہ اپنی معاش خود پیدا
کرنے کے قابل ہو جائین اور اپنے عزیزون
اور رشتہ دارون کو اپنے بار سے سبکدوش
کر کے عزت کے ساتھہ زندگی بسر کرین۔
سرکار عالیہ کے آغاز سال پنجم صدر نشینی کے روز
یعنی ہفتدہم ربیع الاول مطابق بست و سوم مئی
سنہ ۱۹۰۵ع کو ہوا محل مین اس اسکول کا افتتاح ہوا
اس وقت اونتیس (۲۹) عورتین کام سیکھہ رہی ہین۔
اس مدرسہ کی ترقی کے لیے عوام کی مدد بہی قبول

کی گئی ہے۔ اور بعض امرا اور عہدہ داران بھوپال نے چندہ دیا ہے۔ امید ہے کہ اس مدرسہ سے ملک کو بہت فائدہ پہونچے گا۔

باب ہشتم

متفرقات

تبدیل سنہ

۸۵۔ سنین محمدی۔ اب تک ریاست بھوپال مین سنین فصلی و قمری کا رواج تھا لیکن قمری سال کی وجہ سے جو تبدیلیان آئے دن ہوتی رہتی تھین حسابات ریاست درست حالت مین نہین رہ سکتے تھے۔ چونکہ ہر سال قمری مین دس (۱۰) روز کی کمی واقع ہوتی ہے۔

اس لیے ریاست سے تنخواہ ملازمین پر جو بحساب
سال قمری وغیرہ کی تھی ہر سال دس (۱۰) یوم کی بابت
کثیر رقم ادا کی جاتی تھی سرکار عالیہ نے بمشورہ
معین المہام ریاست مولوی نظام الدین حسن
صاحب بی۔اے۔بی۔ایل۔بست وسوم مارچ
۱۹۰۵ع سے ریاست کا سال حسابی بجاے
فصلی کے محمدی قرار دیا۔جو مسلمانون کا شمسی
سال ہے۔

۸۶- **آغاز سال محمدی** سال محمدی کا آغاز بستم
مارچ ۱۵۷۱ء جمعہ کو بعد ختم یوم معدل اللیل والنہار
ربیعی نوز دہم مارچ پنجشنبہ کے۔ ہوتا ہی۔ کیونکہ

اس سال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

روز پیدائش بستم ماہ اپریل روز دوشنبہ تباریخ

دوم سال ولادت ہے۔

۸۷- شہور محمدی- سال محمدی کی مہینے منطقۃ البروج کے

نامون سے موسوم ہین۔

معمولی سال تین سو پینسٹھہ (۳۶۵) روز کا اور سال کبیسہ

تین سو چہیاسٹھہ (۳۶۶) روز کا تقویم غریغوری کے مطابق

ہوتا ہے۔ سال محمدی حمل سے شروع اور حوت پر

ختم ہو جاتا ہے۔

۸۸- فوائد سال محمدی- سال محمدی ایک علمی سال ہے

اس سے فصول اور ایام کا پتہ بہت صحت سے

مل جاتا ہے۔ بلحاظ حصہ شمالی کرہ ارض کے
موسم بہار مین معدل اللیل والنہار سے ہر سال
محمدی شروع ہوتا ہی اکثر اقوام فارس وہند
اس روز جشن کرتے ہین۔ چونکہ مختلف بلاد مین
موسم ہر موقع کے جغرافیہ طبعی پر منحصر ہے۔ لہذا
مسلمین اپنے شمسی سال کے حساب سے سال
فصلی حسب طریقہ ذیل شمار کر سکتے ہین۔
مثلاً ایک ہزار تین سو اکتیس (۱۳۳۱)۔ ایک ہزار تین سو
تبیس (۱۳۳۲)۔ ایک ہزار تین سو تینتیس (۱۳۳۳) الی آخرہا۔
اس طریقہ پر دول اسلامیہ کا مختلف بلاد مین ایک ہی
فصلی سال قائم ہو سکتا ہے۔ بوجہ اختلاف

بلاد کے البتہ فصلی پیداوار مین فرق ہوگا لیکن آغاز
وانجام سال وشہور محمدی جو مقامات اجرام
فلکی پر منحصر ہین اون مین فرق نہین ہوسکتا ہی۔

علوم اور مطبع

۸۹- جریدۂ بھوپال۔ جریدہ بھوپال ہفتہ مین ایکبار
شہر بھوپال سے شائع ہوتا ہی۔ اس پرچہ مین
ہر قسم کے سرکاری احکام وہدایات متعلق انتظام
ملک اور دیگر ضروری امور جو قابل تحریر ہون
شائع کیے جاتے ہین۔ جو نئے قوانین منجانب
سرکار جاری ہوتے ہین وہ بھی اطلاع عامہ خلائق
کے لیے شائع ہوتے ہین۔ سال زیر رپورٹ مین

بلحاظ مضامین وظاہری ہیئت کے گزٹ نے
معقول ترقی کی ہے۔

۹۰- مطبع سلطانی- ریاست کا تمام سرکاری کام
اس مطبع مین چھپتا ہے۔

۹۱- کتب خانہ- کتب خانہ سرکاری محل بنیظیر
مین واقع ہے موقع اور مکان نہایت پر لطف اور
نفیس ہے- جملہ کتب کی تعداد تین ہزار دوسو سینتیس ہر (۳۲۳۷)
سال زیر رپورٹ مین کتب خانہ زیر نگرانی ڈائرکٹر
سررشتہ تعلیم کیا گیا ہے۔
اور کتابون کی فہرست باقاعدہ بحکم سرکار عالیہ
فرمان رواے بھوپال تیار کی جا رہی ہے۔

(ضمیمہ جات)

ضمیمہ نمبر ۱

اسماء اعلیٰ عہدہ داران ریاست بھوپال وافسران ایجنسی بلحاظ تبادلہ

نام عہدہ دار	عہدہ	مدت		کیفیت
		من ابتدا	لغایت	
میجر مینرس اسمتھ وی-سی سی-آئی-ای	پولٹیکل ایجنٹ بھوپال	اپریل	مارچ	
میجر سی پرچرڈ	ایضاً	مارچ	آخر سال	
مولوی نظام الدین حسن- بی-اے-بی-ایل	معین المہام (وزیر مال)	۱۶ ستمبر ۱۹۰۴ء	؍؍	
خان بہادر سید محمد نصیر الدین	نصیر المہام (وزیر صیغہ دیوانی و فوجداری)	اپریل	؍؍	
مولوی حکیم الدین	نائب معین المہام	؍؍	؍؍	
منشی محمد اسرار حسن خان	نائب نصیر المہام	؍؍	؍؍	
سردار بہادر میجر کریم بیگ	کمانڈنگ امپریل سروس ٹروپس	؍؍	؍؍	
ڈی کک	انجنیر	؍؍	؍؍	
مس بی بلانگ	لیڈی ڈاکٹر	؍؍	؍؍	
منشی احمد حسن خان	میر منشی ریاست	؍؍	؍؍	
بخشی فرید اللہ خان	بخشی فوج	؍؍	؍؍	
کپتان عبد المعبود	فوجی سکرٹری	۷ جنوری ۱۹۰۵ء	؍؍	
کپتان عبد القیوم	منتظم پولیس	اپریل	آخر سال	
مولوی عبد الغفور خان	ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن	۱۱ اکتوبر ۱۹۰۴ء	؍؍	
منشی عبد الرؤف خان	وکیل ریاست	اپریل	؍؍	

ضمیمہ نمبر ۲ فہرست قوانین جو ریاست بھوپال مین نافذ ہین۔

تفصیل	آیا قوانین برطانیہ ہند سے اخذ کیے گئے	قوانین جو سال زیر رپورٹ مین نافذ ہوے	کیفیت
۱- توقیعات شاہجہانی	قوانین برطانیہ		
۲- تنبیہات شاہجہانی	ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء		
۳- تعزیرات شاہجہانی	تعزیرات ہند سے		
۴- قانون جنگلات	قوانین برطانیہ		
۵- قانون سائر			
۶- قانون جماعت انتظامیہ	قوانین برطانیہ		
۷- قانون پولیس	قوانین برطانیہ		مشورہ سے پاس ہوا
۸- قانون دفتر انشاء	+	۷ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء	

۸۵

ضمیمہ نمبر ۴

تختہ مظہر جمعیت اخراجات تادیب اور تعلیم محکمہ پولس ریاست بھوپال سنہ ۔

تفصیل عہدہ	تعداد	تنخواہ عہدہ	میزان خرچ	تادیب و سزا: برخاستگی	تادیب و سزا: سررشتہ کی سزا مثل جرمانہ و معطلی	تادیب و سزا: محکمہ جوڈیشل سے سزا پائی	انعامات: بذریعہ ترقی	انعامات: بذریعہ زر نقد	تعلیم: تعداد ایسے ملازمین کی جو لکھ پڑھ سکتے ہیں	تعلیم: تعداد زیر تعلیم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
منتظم پولس	۱	(۲۵۰)	(۳۰۰۰)						۱		
انسپکٹر	۷	(۴۰) (۱۰۰)	(۵۶۸۸)				۱		۷		
سب انسپکٹر	۴۱	(۲۰) (۴۰)	(۱۲۷۴۴)	۴	۱۰				۴۱		
ہیڈ کانسٹبل	۲۵۸	(۶) (۲۰)	(۲۷۳۸۴)	۳۵	۸۳		۴		۱۵۸	۱۰۰	
کانسٹبل	۱۷۵۴	(۵)	(۱۰۵۱۸۰)	۲۶۹	۱۰		۳		۴۰۰	۱۱۵۴	
متفرق	۰	۰	(۱۵۰۵۴-۱۵-۶) ۱۵/۶ پائی								
میزان	۲۰۶۰	۰	(۱۹۹۰۶۸-۱۵-۶) ۱۵/۶ پائی	۳۰۸	۱۰۳	۰	۸	۰	۶۰۷	۱۲۵۴	

ضمیمہ نمبر ۵

تختہ کارروائی محکمہ پولس ریاست بھوپال بابت سنہ

ریاست	تعداد جرائم		تعداد ملزمان گرفتار شدہ		تعداد ملزمان چالانی		تعداد ملزمان جنکو سزا ہوئی		تعداد ملزمان رہا شدہ		فیصدی سزایاب (خانہ نمبر ۹۔۵)		فیصدی سزایاب ملزمان چالانی		کیفیت
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
بھوپال	۱۰۳۵	۱۱۴۱	۱۱۸۶	۱۵۲۳	۱۱۸۱	۱۳۵۰	۶۳۴	۷۹۳	۵۴۷	۶۱۶	۵۳	۴۹	۵۴	۵۵	

ضمیمہ نمبر ۶

تختہ مال مسروقہ و مال برآمدشدہ ریاست بہوپال بابت سنہ

ریاست	قیمت مال مسروقہ		قیمت مال برآمدشدہ		فی صدی مال برآمدشدہ از مال مسروقہ		کیفیت
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
بہوپال	[illegible] ۱۴/۹ پائی (۵۱۶۲۵-۱۴-۹)	[illegible] ۱۰/۳ پائی (۴۸۳۰۴-۱۰-۳)	[illegible] ۱۵/۹ پائی	[illegible] ۵/۹ پائی	۴۴	۵۲	

ضمیمه نمبر

تختهٔ تعداد جرائم وقوع شده و تعداد مقدمات فیصل شده و مقدمات زیر تجویز ریاست بهوپال بابته سال تمام سنه

نمبر	سرخی گروه	سرخی	میزان
۱		تفصیل جرائم	میزان ۵۱۳۸
۲	تعداد جرائم	بقایا سال گذشته	۴۵۴
۳	تعداد جرائم	وقوعه سال حال	۵۱۳۸
۴	تعداد جرائم	میزان	۵۵۹۲
۵		تعداد مقدمات فیصل شده سال گذشته	۳۸۳۴
۶		تعداد مقدمات فیصل شده سال حال	۵۱۸۰
۷		تعداد اشخاص گرفتار شده	۴۳۴۱
۸		تعداد اشخاص بری یا بے سزا یاب ہوئے	۱۴۸۰
۹	تعداد اشخاص سزایاب — قید	محض	۱۵۴
۱۰	تعداد اشخاص سزایاب — قید	سخت	۵۱۹
۱۱	تعداد اشخاص سزایاب — قید و جرمانه	محض	۳۲
۱۲	تعداد اشخاص سزایاب — قید و جرمانه	سخت	۱۱۴
۱۳	تعداد اشخاص سزایاب	صرف جرمانه	۸۰۵
۱۴	تعداد اشخاص سزایاب	سزائے تازیانه	۳۴
۱۵	تعداد اشخاص سزایاب	میزان	۱۶۸۰
۱۶		تعداد اشخاص [illegible]	۵۰۰۵
۱۷		تعداد اشخاص [illegible]	۱
۱۸		تعداد اشخاص [illegible]	۳
۱۹	میعاد قید	کم از یک ماه	۱۳۴
۲۰	میعاد قید	ایک سے دو ماه تک	۱۸۶
۲۱	میعاد قید	دو ماه سے شش ماه تک	۱۴۰
۲۲	میعاد قید	۳ سے ۶ ماه تک	۶۴
۲۳	میعاد قید	۶ سے ۱۲ ماه تک	۹۵
۲۴	میعاد قید	ایک سال سے ۲ سال تک	۵۳
۲۵	میعاد قید	۲ سال سے ۳ سال تک	۱۵
۲۶	میعاد قید	۳ سال سے ۵ سال تک	۲۰
۲۷	میعاد قید	پانچ سال سے زیاده	۳۶
۲۸	میعاد قید	حبس دوام	۲۵
۲۹	میعاد قید	سزائے قتل یعنی قصاص	۱
۳۰		تعداد تازیانه	۳۱۳
۳۱		کیفیت	

ضمیمہ نمبر ۸

تختہ تعداد جرائم مرجوعہ و مسموعہ عدالتہائے ریاست بھوپال بابت سنہ

نام عدالت	تعداد جرائم مرجوعہ (رپورٹ شدہ): سال گذشتہ	تعداد جرائم مرجوعہ (رپورٹ شدہ): سال حال	تعداد اشخاص (ملزمان): [illegible] بوقت اختتام سال گذشتہ [illegible]	تعداد اشخاص (ملزمان): سنہ مین چالان کیے گئے: گرفتاری بذریعہ پولیس	سنہ مین چالان کیے گئے: بذریعہ وارنٹ	سنہ مین چالان کیے گئے: بذریعہ سمن	سنہ مین چالان کیے گئے: بذات خود	سنہ مین چالان کیے گئے: مجموعی [illegible]	میزان: سالگذشتہ	میزان: سال حال	اشخاص جنکے مقدمات فیصل ہوے: رہا بلا اخذ جواب	بری شدہ	سزایاب	سپرد دورہ یا استدراک	فوت یا فرار ہوگئے یا منتقل ہوے	بقایا بوقت اختتام سال	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
عدالتہاے شہر	۱۸۳۹	۱۹۵۷	۲۰۱						۲۵۸۶	۲۸۵۲	۰	۲۲۸۵	۴۳۸	۰	۳	۱۲۶	
مشرق	۶۲۴	۹۳۳	۴۹						۸۲۸	۱۵۰۵		۷۰۳	۳۳۵			۴۶۷	
مغرب	۸۵۲	۸۶۴	۹۴						۵۷۷	۱۰۷۳		۷۷۳	۲۹۶			۲۴	
شمال	۸۴۹	۷۲۵	۶۳						۴۳۰	۹۴۴		۷۱۷	۲۱۳			۱۴	
جنوب	۶۷۸	۶۵۹	۰۱						۸۷۱	۹۴۷		۵۲۷	۳۹۹			۲۱	
میزان	۴۸۴۲	۵۱۳۸	۴۰۸						۵۲۹۲	۷۳۳۱		۵۰۰۵	۱۶۸۱		۳	۶۵۲	

ضمیمہ نمبر ۹

تختہ نتائج مقدمات اپیل منفصلہ عدالتہائے فوجداری ریاست بھوپال بابت سنہ

عدالتہائے اپیل	تعداد درخواست	عرائض نامنظور شدہ		فیصلجات						کارروائی کالعدم شدہ		استدراک		ازسرنو تحقیقات کا حکم ہوا		زیر تجویز		کیفیت
				بحال		ترمیم		منسوخ										
		اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	اشخاص	مقدمات	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
ریاست بھوپال	۳۲۶	۰	۰	۰	۱۶۵	۰	۶۵	۰	۸۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴	

ضمیمہ نمبر ۱۰

تختہ مقدمات دیوانی نوعیت و مالیت مقدمات ابتدائی متدائرہ منفصلہ عدالتہاے ریاست بھوپال بابتہ سال حال سنہ

عدالت	بقایا بوقت ابتداے سال (آغاز)		متدائرہ یا آمدہ بذریعہ انتقال یا بذریعہ واپسی		میزان		منفصلہ		بقایا بوقت اختتام سال		مقدمات متدائرہ سال حال									مقدمات منفصلہ سال حال						کیفیت
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	کیفیت یا مالیت	مقدمات متعلق جائداد و اراضی	تعداد اتفاقات دادوستد زر نقد	مقدمات متعلق حقوق دیگر	تعداد مقدمات کم از صد روپیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکطرفہ	منظوری ادعا و فیصلہ صلحاً	خارج	بطریق دیگر فیصلہ ہوا	مالیت	اوسط دوران مقدمہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
ریاست بھوپال	۷۵۱	۲۱۳	۳۱۱۸	۲۵۰۶	۳۹۶۸	۲۹۱۹	۳۵۰۷	۲۶۱۸	۲۶۱	۳۰۱	۵۹۳۸۹ ۲۳۲ [illegible] ۹ - ۹ - [illegible]															

ضمیمہ نمبر ۱۱

محکمۂ دیوانی۔ نتائج درخواست اجراے ڈگری ریاست بھوپال بابت سنہ

عدالت	بقایا بوقت آغاز		مالیت بقایا سال گذشتہ ابتداے سنہ حال	درخواست جو درج رجسٹر ہوئی			میزان			فیصل شدہ			بقایا سال تمام			نوعیت درخواست زیر تجویز بوقت اختتام سال			کیفیت
	سال گذشتہ	سال حال		سال گذشتہ	سال حال	مالیت سال اول	سال گذشتہ	سال حال	مالیت سال اول	سال گذشتہ	سال حال	مالیت سال اول	سال گذشتہ	سال حال	مالیت سال اول	کم از چھ ماہ	از ۶ تا ۱۲ ماہ	زائد از ۱۲ ماہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
عدالت العالیہ صدر	۱۵۰	۸۴	۰	۸۴۱	۷۶۶	۰	۹۹۱	۸۵۰	۰	۹۰۷	۷۸۹	۰	۸۴	۶۱	۰	۵۹	۲	۰	
مشرق	۳۸	۳۹	۰	۱۳۴	۹۶	۰	۱۷۲	۱۳۵	۰	۱۳۳	۱۲۶	۰	۳۹	۹	۰	۹			
مغرب	۱۲۳	۱۱۷	۰	۱۲۶	۱۵۶	۰	۱۴۹	۱۷۳	۰	۱۳۲	۱۴۳	۰	۱۱۷	۳۰	۰	۱۶	۱۴		
شمال	۳۰	۳۷	۰	۸۳	۵۵	۰	۱۱۳	۹۲	۰	۷۶	۷۹	۰	۳۷	۱۳	۰	۶	۷		
جنوب	۶۱	۶۰	۰	۱۵۴	۱۵۹	۰	۲۱۵	۳۱۹	۰	۱۵۵	۲۶۶	۰	۶۰	۵۳	۰	۴۴	۹		
میزان	۴۰۲	۳۳۷	۰	۱۳۳۸	۱۳۳۲	۰	۱۷۴۰	۱۶۶۹	۰	۱۴۰۳	۱۵۰۳	۰	۳۳۷	۱۶۷	۰	۱۳۴	۳۲		

ضمیمہ نمبر ۱۲

محکمہ دیوانی - تعداد و نتائج اپیل مقدمات دیوانی ریاست بھوپال بابت سنہ

عدالت	بقایا بوقت ابتدائے سال		متدائرہ		میزان		فیصل شدہ		بقایا بوقت اختتام سال		مالیت اپیل متدائرہ		طریقہ فیصلہ										اوسط دوران مقدمہ		کیفیت
													بحال		منسوخ		ترمیم		مقدمات واپس شدہ بغرض تحقیقات ثانی		فیصلہ مصالحت یا دیگر نہج پر فیصلہ				
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
عدالت العالیہ صدر						۲۶۹				۲۰				۱۷۳		۵۸		۱۸							
مشرق						۱۳				۳				۵		۵		۰							
مغرب						۷۴				۱۱				۲۳		۲۳		۱۱							
شمال						۱۹				۰				۱۰		۵		۴							
جنوب						۱۸				۲				۷		۸		۱							
میزان						۳۹۳				۳۲				۲۱۸		۹۹		۳۴							

ضمیمہ نمبر ۱۳

تختہ اشخاص محبوس و زیر حوالات محابس ریاست بھوپال بابت سنہ

مقام	تعداد محابس	تعداد قیدیان: بقایا سال گذشتہ	تعداد قیدیان: آمد سال حال	تعداد قیدیان: میزان: سال گذشتہ	تعداد قیدیان: میزان: سال حال	اوسط یومیہ: سال گذشتہ	اوسط یومیہ: سال حال	تعداد قیدیان بوقت اختتام سال	میزان اخراجات متعلق قیدیان	اوسط مصارف خوراک فی نفر	کیفیت متعلق اموات قیدیان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
محبس بھوپال	۱	۴۱۵	۶۹۱	۱۴۱۹	۱۱۰۶	۰	۵۲۱	۴۶۵	۸۲۸۴ روپے ۱۳ ر ۶ پائی (۸۲۸۴-۱۳-۶)		

ضمیمہ نمبر ۱۴

گوشوارہ رجسٹری دستاویزات ریاست بھوپال بابت سنہ

ریاست	دستاویزات جو برائے رجسٹری پیش ہوئیں		اقسام دستاویزات جو برائے رجسٹری پیش ہوئیں										دستاویزات رجسٹری شدہ		مالیت دستاویزات رجسٹری شدہ		دستاویزات جنکی رجسٹری کرنے سے انکار کیا گیا		دستاویزات غیر رجسٹری شدہ بسبب تحقیقات بوقت اختتام سال		کیفیت
	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

ضمیمہ نمبر ۱۵

گوشوارہ آمدنی و اخراجات بابت رجسٹری دستاویزات ریاست بھوپال سنہ

تفصیل	سال گذشتہ							سال حال							کیفیت
	تعداد دستاویزات	مالیت جائداد			آمدنی فیس			تعداد دستاویزات	مالیت جائداد			آمدنی فیس			
		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
میزان															
منہائی اخراجات															
حقیقی منافع															

ضمیمه نمبر ۱۶

گوشواره آمدنی و اخراجات جماعت انتظامیه (میونسپلٹی) ریاست بهوپال بابت سنه

نام	بقایا بوقت ابتدای سال			آمدنی		میزان سال حال	اخراجات		بقایا بوقت اختتام سال	کیفیت
	روپیه	آنه	پائی	سال گذشته	سال حال		سال گذشته	سال حال		
بهوپال					۱۳۳۶-۱۳ [illegible] ۱۳ ار	۱۳۳۶-۱۳ [illegible] ۱۳ ار	[illegible] ۱۳ ر۶ پائی	[illegible] ۳ ر۹ پائی		

ضمیمہ نمبر ۱

گوشوارہ پیمائش بارش ریاست بھوپال سنہ

ریاست	
اپریل سنہ	۰-۳-۲
مئی سنہ	۰-۱-۴
جون سنہ	۱۰-۱۴-۰
جولائی سنہ	۴-۰-۰
اگست سنہ	۸-۸-۵
ستمبر سنہ	
اکتوبر سنہ	۱-۱-۹
نومبر سنہ	۰-۱-۱
دسمبر سنہ	
جنوری سنہ	
فروری سنہ	
مارچ سنہ	
میزان	۲۹-۱۶-۰
میزان سال گذشتہ	۳۸-۱۳-۰
گذشتہ پانچ سال کا اوسط	
کیفیت	

ضمیمہ نمبر ۱۸

گوشوارہ شرح اجناس بحساب فی روپیہ (۸۰ تولہ سیر کا)

جنس	ماہ مارچ (حوت) سنہ گذشتہ			ماہ مارچ (حوت) سنہ حال			کیفیت
	من	سیر	چھٹانک	من	سیر	چھٹانک	
گندم					۱۵	۸	
جوار					۲۷	۸	
مکا					۲۷	۸	
نخود					۲۲	۱۲	
مسور					۲۴		
ارہر					۲۵	۴	
جو					۲۳		
مونگ					۲۴		
ماش					۲۷	۸	

ضمیمہ نمبر ۱۹

مصارف کارہای رفاہ عام (پبلک ورکس) ریاست بھوپال سنہ

تفصیل کام	بصرفۂ ریاست (اسٹیٹ فنڈ)			بصرفۂ مقامی (لوکل فنڈ)			کیفیت
	جدید	مرمت	میزان	جدید	مرمت	میزان	
عمارات			لہ لوعے ۷ر۶ پائی			لہ لوعے ۷ر۶ پائی	
ڈاک بنگلہ و سٹرک مفصل			ر ۱۱ لوعہ			ر ۱۱ لوعہ	
میزان						یک لک ہمہ ۱۱ ریہ ۷ر۶ پائی	

ضمیمہ نمبر ۲۰

تختہ ذخیرہ زراعت (اگریکلچرل اسٹاک) ریاست بھوپال سنہ

ضلع	سنہ	مویشی									ہل		گاڑیان		کیفیت
		بیل	گائے			گھوڑے	گھوڑیان	گدھے	بھیڑ و بکریان	بچھیرے و بچھڑے	بڑے ہل جو چار بیل کھینچتے ہین	چھوٹے ہل جو دو بیل کھینچتے ہین	سواری	بار برداری	
				بھینسا	بھینس										

ضمیمہ نمبر ۲۱

نام ضلع	دیسی شراب		افیون		گانجہ		تاڑی		میزان		کیفیت
	تعداد دکاکین	آمدنی	تعداد دکاکین	آمدنی	تعداد دکاکین	آمدنی	تعداد دکاکین	آمدنی	تعداد دکاکین	آمدنی	

ضمیمہ نمبر ۲۳

گوشوارہ نتیجہ علاج شفاخانجات ریاست بھوپال سنہ

شفاخانہ	تعداد مریضان جنکا علاج کیا گیا		نتیجہ مریضان اندرونی				اخراجات	اوسط یومیہ مریضان	کیفیت
	بیرونی	اندرونی	شفا پائے ہوئے	غیر حاضر ہوگئے	فوت ہوئے	زیر علاج			
پرنس اوف ویلز اسپتال	۲۲۴۹۳	۴۵۵	۴۱۴	۲۳	۱۴	۴	[illegible] ۱۵/۳ پائی	۱۷۰/۰۸	
جہانگیر آباد	۱۱۱۱۴						[illegible]	۶۰/۸۱	
بیرسیہ	۶۹۳۴						[illegible]	۳۷/۶۱	
آشٹا	۵۵۲۷						[illegible]	۳۹/۱۷	
لیڈی لینسڈون اسپتال	۸۰۳۴	۳۱۶	۲۰۷	۱۷	۱۹	۷۳	[illegible] ۱۵/۹ پائی	۴۷/۶۵	
شفاخانجات یونانی	۷۱۸۱۴						[illegible]	۱۹۶/۷۰	
میزان	۱۲۵۹۱۶	۷۷۱	۶۲۱	۴۰	۳۳	۷۷	[illegible]	۵۷۲/۰۲	

ضمیمہ نمبر ۲۴

گوشوارہ اموات و پیدائش ریاست بھوپال سنہ

مقام	مردم شماری	پیدائش		زیادتی	کمی	اموات		بیشی	کمی	نسبت فی ہزار مردم شماری				کیفیت
										پیدائش		اموات		
		سال گذشتہ	سال حال			سال گذشتہ	سال حال			سال گذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	
شہر بھوپال	۷۶۵۶۱	۱۲۱۵	۱۸۰۶	۶۹۱	۰	۴۶۶۸	۱۲۲۸	۰	۳۴۴۰	۱۶٫۸۶	۲۳٫۵۸	۶۰٫۹۷	۱۶٫۰۳	

ضمیمہ نمبر ۲۵

گوشوارہ کیفیت مدارس بھوپال

تعداد مدارس		تفصیل مدارس	تعداد طلباء درج رجسٹر بتاریخ		اوسط حاضری یومیہ		اخراجات			کیفیت
سالگذشتہ	سال حال		سالگذشتہ	سال حال	سال گذشتہ	سال حال	ہائی اسکول	سکنڈری اسکول	ابتدائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	۴۳	۱ـ السنۂ مشرقیہ ۱ـ ہائی اسکول ۲ـ مدارس نسوان ۳۹ـ ابتدائی مدارس		۳۴۵۱	۲۲۲۰					میزان اخراجات [illegible] ۹/۶ پائی